Lesson 9. Al-Baqarah (Ayaat 60– 61): Day 36 — سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی تفسیر

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

وَاِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ
اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	پس کہا ہم نے	مار تو

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۗ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ قَدْ عَلِمَ

بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ
اپنے عصا کیساتھ	پتھر کو	پس پھوٹ نکلے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جانا

پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۗ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي

كُلُّ	اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي
ہر	آدمی نے	گھاٹ اپنا	کھاؤ	اور پیو	اللہ کے رزق سے	اور	مت	پھرو	بیچ

گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نَّصْبِرَ	عَلٰى	طَعَامٍ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ صبر کریں گے ہم	اوپر	کھانے

فساد نہ کرتے پھرنا ﴿٦٠﴾ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا
ایک کے	پس مانگ	واسطے ہمارے	پروردگار اپنے سے	نکالے	واسطے ہمارے	اس چیز سے	کہ اگاتی ہے	زمین	اسکے ساگ

صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجیے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۗ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ

وَ	قِثَّآئِهَا	وَ	فُوْمِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَبَصَلِهَا	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِيْ
اور	ککڑی اس کی سے	اور	گیہوں اسکے سے	اور	مسور اس کے سے	اور پیاز اسکے سے	کہا	بدلتے ہو تم	وہ چیز جو

نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لیے پیدا کردے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ

هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

هُوَ	اَدْنٰى	بِالَّذِیْ	هُوَ	خَیْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَاَلْتُمْ
وہ	ناقص ہے	بدلے اس چیز کے جو	وہ	بہتر ہے	اترو	کسی شہر میں	پس بیشک	واسطے تمہارے ہے	وہ جو	مانگا تم نے

کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا

وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

وَ	ضُرِبَتْ	عَلَیْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
اور	ماری گئی	اوپر ان کے	ذلت	اور فقیری	اور	پھر آئے	ساتھ غصے کے	سے	اللہ

اور (آخر کار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبے نوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	یَكْفُرُوْنَ	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	وَ	یَقْتُلُوْنَ	النَّبِیّٖنَ	بِغَیْرِ
یہ	اس واسطے ہے کہ	تھے	کفر کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	بغیر

یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی)

الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع

الْحَقِّ	ذٰلِكَ بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا	یَعْتَدُوْنَ
حق کے	یہ اس واسطے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے وہ	حد سے نکل جاتے

یہ اس لیے کہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ﴿۶۱﴾

آیات ۶۰-۶۱ لفظی ترجمہ

اِسْتَسْقٰی س ق ی۔ ساقی، پلانے والا، سقّہ، پانی پلانے والا۔ ماشکی۔ پانی مانگنا

عربی زبان میں فعل سے پہلے اگر اس ت لگ جائے تو مانگنے کے معنی میں آتا ہے۔

استخارہ، خیر کا طلب کرنا۔ استغفار، بخشش طلب کرنا۔

بِّعَصَاكَ ع ص و: لاٹھی۔ و اور ی حروفِ علّت ہیں جو آپس میں معنی بدل لیتے ہیں۔ اگر ع ص ی تو وہ نافرمانی ہو گا۔

فَانۡفَجَرَت ف ج ر:۔ وسیع پیمانے پر دِن پھٹ کر (روشنی) نکلتا ہے۔

عربی میں ف سے شروع ہونے والے فعل پھٹنے کے معنی میں آتے ہیں۔

اثۡنَتَا عَشۡرَةَ تثنیہ یعنی دو اور عشرہ یعنی دس تو کُل بارہ

لفظ معاشرہ بھی دس سے بنا ہے یعنی جہاں دس لوگ اکٹھے ہو جائیں معاشرہ بن گیا۔ عشیرہ یعنی فیملی

عَيۡنًا عین۔ آنکھ، چشمہ۔ ایک ایسا ماخذ کہ سورس پتا نہ چلے۔ وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے اور ذریعہ نظر نہ آئے تو چشمہ ہو گا۔ جیسے آنکھ سے روشنی اور پانی نکلتا نظر نہیں آتا۔

مَّشۡرَبَهُمۡ ش ر ب۔ پینا۔ جس کو پیا جائے۔ گھاٹ

تَعۡثَوۡا ع ث و۔ ع ث ث، ایسی تباہی جس کی وجہ نظر نہ آئے۔ ایسا فساد کہ وجہ سمجھ نہ آئے

طَعَامٍ ط ع م۔ کھانا۔ مطعم یعنی ہوٹل۔

فَادۡعُ د ع ا۔ دعا۔ تُنۡبِتُ ن ب ت۔ نباتات۔ ہری چیزیں۔ پودے جڑی بوٹیاں وغیرہ

بَقۡلِهَا ب ق ل۔ ایسی سبزی جو تنا ہو۔ جیسے ساگ۔ پالک۔

قِثَّآ ق ث ث۔ ترکاری: تر، کھیرا فُوۡمِهَا گیہوں۔ لہسن۔ تھوم (فوم)

عَدَسِهَا ع د س: چھوٹا سا مسور کا دانہ (عدسہ) بَصَلِهَا ب ص ل: پیاز

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ ب د ل۔ تبدیل۔ اَدْنٰى د ن و: دُنیا۔ دنو یعنی قریب کی چیز۔ گھٹیا۔

اِهْبِطُوْا اوپر سے گرنا۔ اُترنا

مِصْرًا مصر۔ شہر (کوئی بھی) اور اگر مصرَ ہو تو رَ (خاص مصر شہر)

الذِّلَّةُ ذ ل ل: ذلت وَالْمَسْكَنَةُ س ک ن: مسکن۔ ٹھہرنا۔ گھر۔

عَصَوا ع ص ی: نافرمانی يَعْتَدُوْنَ ع د و: دشمن۔ بھاگنا۔ اللہ سے دشمنی۔